سوال

معاویہ بن یزید بن معاویہ کے متعلق کیا عقیدہ رکھنا چاہیے ؟

جواب

معاویہ بن یزید بن معاویہ کے متعلق عقیدہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ معاویہ بن یزید بن معاویہ کے متعلق کیا عقیدہ رکھنا چاہیے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! معاویہ بن یزید بن معاویہ اموی خلیفہ یزید بن معاویہ کے جانشین تھے۔ یزید نے اپنی زندگی میں انہیں جانشین مقرر کردیا۔ چنانچہ 64 ہجری میں باپ کی وفات کے بعد تخت نشین ہوا۔ 21 سال کا یہ نوجوان عادات وخصائل میں اپنے باپ کی ضد تھا۔ عبادت اور ریاضت اس کا معمول تھا۔ امام حسین کی شہادت کے بعد اسے کاروبار حکومت سے اس قدر نفرت ہو چکی تھی کہ 3 ماہ کی حکومت کے بعد از خود خلافت سے یہ کہہ کر دست بردار ہوگیا۔ کہ ’’مجھ میں حکومت کا بوجھ اٹھانے کی طاقت نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ابو بکر کی طرح کسی کو اپنا جانشین بنا دوں یا عمر کی طرح چھ آدمیوں کو نامزد کر کے ان میں سے کسی ایک کا انتخاب شوریٰ پر چھوڑ دوں لیکن نہ عمر جیسا کوئی نظر آیا اور نہ ویسے چھ آدمی ملے اس لیے میں اس منصب سے دست بردار ہوتا ہوں۔ تم لوگ جیسے چاہو اپنا خلیفہ بنا لو۔‘‘ حکومت چھوڑنے کے چند ماہ بعد معاویہ کا انتقال ہوگیا۔ اگرچہ اس کی دست برداری سے ایک سیاسی خلا پیدا ہوا لیکن عبداللہ بن زبیر اور مروان بن حکم کی کشمکش نے بالآخر تاج و تخت وتاج مروان کے ہاتھوں منتقل ہوگیا۔ ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی فتوی کمیٹی